رجسٹرڈ شدہ

# آفتاب اُجدھیا عرف ہریش چندر

بفرمائش بھائی دیا سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب لوہاری گیٹ لاہور

ہندو مسلم پریس لاہور باہتمام مہروانی گنڈا سنگھ چھپا

بار ہشتم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۷۸۶

# ڈراما

# آفتاب اجودھیا

## عرف

# ہریشچندر

## باب پہلا  پردہ پہلا  گانا پنچھیران

## گانا سب پریان

جے مہاراج ادھیراج چھترپت جے اندر مہاراج جے مہاراج بڑ بھاگی ان دن تن من کی ہو
سیس سوہاوے تاج۔ سیس سوہاوے تاج پر بھوہر بھگن راکھے راج۔ چھون جگت
میں حکم آپار ہے یہ راج کبھو سر گاج نہ آوے ہے مہاراج۔ تیرا رتبہ ہا ہا وا وا خوب
ہی چمکا آج۔ تو سر ور برتر سر ور دین دیالو ہے داتار۔ سجار ہے تیرا دربار سکھی رکھے دنیت
کرتار۔ جم جم چھم چھم۔ ناچ دیکھو سرکار۔ کہ جھم جھم ناچ دیکھو لیویں توڑے جوڑے
ہم لیویں توڑے جوڑے بیتا تک بیتا گون گنہ دہا۔ گدھ گنہ دہا۔ گدھ گنہ دھا
جے مہاراج دھیراج چھترپت جے اندر مہاراج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

## گانا راجہ اندر

داتا تمری دیا کے بلہاری۔ داتا واری سوہاری داتا تمرے احسان بھگوان ہر آن بچاؤں۔ شکرانہ جھکاؤں سر کو مال دھن کو تن۔ کومن کو نام پہ تیرے لٹاؤں۔ قربان جی سے ہو جاؤں (ا) تمری دیا۔

## نثر

ہے سری بھگوان تیرا پل چھن آسان ہے تیرے نام پہ میری جان قربان ہے پربھو تو بیشک سندر سروپ ہے۔ تیرے ہر کاج کو نرالا ڈھنگ نیارو پ ہے۔ اپنی ہی لیلا سے تو نے مجھے اس مرتبہ تک پہنچایا۔ اور سب جگ سے مہاراج کہلایا۔

## شعر

تو چاہے تو رائی کو پربت کرے ۔ یا پربت کو رائی سے کم گت کرے۔

## میکھ

مہاراج برکھا کی رت میں سدا ۔ ہوں دکھلاتا میں رنگ برسات کا
نہ برساؤں میں مینہ کو گر جو ذرا ۔ تو یہ کہیے پھر جگ میں پیدا ہو کیا۔

## بیتال

میں سردار ہوں سارے جیو دھاریکا ۔ میرے حکم سے سیس دے جو بھرا
پران اس کے لیلوں دہیں بر بلا ۔ میری جو ہے برن وہی ہے سجا

## راجہ منی

میں پربل ہوں ہر اک سے راجہ منی۔ ہوں ہر دیہ دھاری جگت کا دھنی
میری بات ذرا نہ جس نے سنی ۔ سہے کشٹ وہ اور بپت بھی گھنی

نادر جی تمہاری ہر بات کہوٹی اور جھوٹی ہے دکھتو ہمیں لوگوں نے ست دھرم کی دولت دی ہے۔ جو کچھ کرتا ہے۔ وہی بھگوان کرتا ہے اسکی آگیا بن نہ پتی ہلتی ہے نہ بدی برستی ہے تمہاری اتنی مجال کہاں جو ایسے ایسے کاج کر سکو اپرادھ کی بات دور رہی

پشت جی ست ہے ہاں جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے پرنتو یہ دیوتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھی سائنچ ہی کے دھیان گیان میں رہتے ہیں۔ یہ کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ اس پرمیشور نرنجن نرلیکار نے اس پرتھوی کی رچنا وچ کے اس جگ کے اوپر اپنے نام پسوامانشن بھی ایسے بنائے ہیں۔ کہ جنکی ست دھرم کے آگے دیوتاؤں کی بھی چلاؤ نہ پائے۔

راجہ اندر۔ اہا ہے منی گرگی بششٹ جی یہ بات تو آچرج کی سنائی۔ کہ پرتھوی کے منشوں میں بھی ہے ست دھرم کی بڑائی یہ بات تو اپنی سمجھ میں نہ آئی۔

بششٹ جی ہے بھولے مہاراج۔ آپکو ان باتوں سے کیا کام۔ یہ پرمیشور کے بھید کی باتیں ہیں۔ کبھی دن کبھی راتیں ہیں۔

کبت۔ بھید کو چھپائے بھید کا ہوں نہ بتاؤ۔ بھید ڈھونڈ وجن پاؤ جا کے گورو ستوارے۔
جوگی پھارن میں جھوجھت ہیں جہارن میں پنڈت پرانن میں بیدن بچارے ہے۔
کوٹک اوپائے کیو بیدن بچار کیو سس منی گہنی بھی پچ پچ کے ہارے ہے۔
نہ کرتا روہی کرپا کو کرن ہار ہم تو ہیں داں کے وہ مالک سمارے ہے۔

اندر۔ ست ہے مہاراج پرنت اس بات کی چرچا پھر کسی دوسرے وقت ہوگی۔

چوبدار۔ ہے مہاراج ادھیراج آج سرگورو بسوامتر جی پدھارے ہیں۔

گانا راجہ رسب ایکباری باری ہٹو ہٹو اچھران سندر ہیں آتے ہیں آتے سری۔
منی مہاگنی بسوامتر پیاری۔ سب ایکباری الگ تھلگ ہو جاؤ ساری ڈر کر اس آن
اس آن ڈر ڈر پرور جائیں جرید وعابیں گراونا ری ناکاری ہو ناری کہیں ساری اونا ری
ناری ہو نہ جاؤ جی سے عاری اور ہووے دشواری پیاری۔ پیاری سب ایک باری

(آنا بسوامتر کا)

راجہ اندر۔ آیئے منی مہاراج کدھر پدھارے۔

بسوامتر جی۔ ہے اندر مہاراج آپ کے درشن کی اچھا تھی چلے آئے پرنت یہ تو بتاؤ۔ کہ آج آپ کے مکھ پر کوئی ہماری سوچ بچار کی بدری کیوں برس رہی ہے۔

اندر۔ ہے سری گورو بسوامتر جی آج دیوتاؤں میں ست دھرم کی تکرار ہے۔ پرنت سری بششٹ جی کی پرتھوی کے منشوں میں دھرم گیان پرازہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسوامتر۔ ہاں بششٹ تو ہمارے بہلے بہائے ہیں۔ انکی باتیں اور سب کچھ نرالے ہیں۔ پرتبدی کے مانش جو دہن مایا موہ کے لوبھی ہیں۔ وہ ست دھرم کو کیا جانیں بششٹ کی ایسی باتوں کو ہم کب مانیں۔

بششٹ۔ ہاں! ہاں بسواستر جی آپ کسی بات کو کب مانتے ہو۔ آپ اپنے ہی آپکو بڑے رشی منی جانتے ہو۔

بسواستر جی۔ میں جگ کی چار کوٹ میں پھرا پھرایا۔ پرنت کوئی ست دھرم کا پکا پوجاری نہ پایا۔

بششٹ۔ ابھی جوگ اور کما دسنسار کو دیکھو بھالو تب بات مکھ سے نکالو۔

بسواستر۔ تب تو میں تیرے منگے بالک بچھرا۔

بششٹ۔ بالک والک تو میں نہیں کہتا۔

بسوامتر۔ بششٹ تو مجھ کو چڑاتا ہے۔ اور اپنی مہانی جتاتا ہے۔ اب تو منشوں میں کوئی ست دھرم کا پکا پوجاری دیکھا نہیں تو اپنی چھوٹائی کو مان کر میرا داس ہو جا۔

بششٹ۔ دور نہ جا میرے ہی سیوکوں میں سے ایک میرا چیلا ہے جو ست دھرم میں اوتم چیرا ہے۔

بسوامتر۔ بس بس میں جان گیا تیرے کہنے کو مان گیا۔ جس کا گورو جھوٹا اور لباری ہوگا۔ اس کا سیوک سو جھوٹوں کا جھوٹا لبھاری ہوگا۔

بششٹ۔ جو مجھ کو جھوٹا کہے۔ وہ آپ جھوٹا ہے۔ بس اپنی جیبھ بند کر۔ اس وقت میں نے رکت کا گھونٹ گھونٹا ہے۔ بڑا آیا ہے منی ہونے۔

بسواستر۔ میری مہانی کوئی تیرے برتے پرے

بششٹ۔ میری گرگنی کوئی تیرے برتے پرے

بسواستر۔ ہشٹ ہشٹ۔

بششٹ۔ چل ڈھونگی۔ چل ڈھونگی۔

اندر۔ ہیں ہیں مہاراج آپ دونگ رشی منی ہو کر کرودھ من میں کیوں لاتے ہیں اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہنی اپنی ست دھرمی کو پیٹھ لگاتے ہیں بس اب جانے دیجئے۔ کوئی اور کتھا کیجئے۔

**بسوامتر** نہیں نہیں اب یہ میرے سامنے آئے۔ رشی مجھے اپنے چیرے کا نام بتلائے۔

**بششٹ**۔ نام ارے نام تو اس کا سکھ سنسار میں چندرما کی طرح چمکتا ہے۔ اس کے ست دھرم کا ستارہ آکاش پر دمکتا ہے۔

**بسوامتر**۔ کیوں نہیں تیرا چیرا جو ہوا۔ رشی اس کا نام تو بتاؤ۔

**بششٹ**۔ اس کا نام ستیہ برتی اجودھیا کا راجہ

**بسوامتر** (ہنس کر) ہنہ ہنہ ستیہ برتی اجودھیا کا وہ چھوکرا ہریشچندر جھوٹ نہیں بولتا۔

**بششٹ**۔ ہاں ہاں نہیں بولتا۔

**بسوامتر**۔ اور جو بول جائے۔

**بششٹ**۔ تو بششٹ تیرا داس ہو جائے۔

**بسوامتر**۔ اچھا آج میں اندر کی بھری سبھا میں اس بات کا بیڑا اٹھاتا ہوں کہ میں ہریشچندر کو ضرور جھوٹ بلاؤں گا۔

**بششٹ**۔ تو اسے جھوٹ بلا جائے تو میں تجھے منہ نہ دکھاؤں گا۔

**گانا بسوامتر**۔ دیتا ہوں تجھ کو بچن بچن بات نہیں یہ کچھ کٹھن۔ اس کا جو میں ست ڈگاؤں اسکی تو کچھ نہیں مجال۔ پھوکوں گا تیرا تن بدن کرتا ہوں۔ دیکھ کیسی گت سانچا نہ اپنے منہ سے بن۔

**جواب بششٹ**۔ جا جارے جوہو سو ہو۔ جا جارے جو ہو سو ہو۔ ہو تجھ کو نہ منہ دکھاؤں میں میرا ہری ہے نیک چال۔ جا جارے جلد جو ہو سو ہو۔ پر بھو رکھے گا اسکی پت۔ جا جارے جا جو ہو۔ سو ہو۔

**نٹر**۔ اچھا دیکھتا ہوں تیرے ہریشچندر کو۔ میں دیکھتا ہوں تیرے رچھ بندر کو

## پردہ دوسرا

**گانا بسوامتر**۔ جگ میں سانچ آہ ہریشچندر بڑا گیانی ہے جگ میں سانچ اجھوٹ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلوانا نہیں۔ اس کا تو آسانی ہے جگ میں مورکھی مجھ سے ہوئی جو یہ اٹھایا بیڑا سخت اوچھیں ہے ہوئی اور ہوئی نادانی ہے۔ جگ میں اب اپاؤ الیا کروں۔ جھوٹ وہ بولے جس سے ورتہ وہار میں اندر کے سخت پریشانی ہے جگ میں۔

گانا۔ پیارے ہوئے کیوں اداس۔ آئے ہم تورے پاس مہامنی گورو گنی ہم میں تورے دس سب پیرے برے ہیں۔ گھیرے کیوں ہوئے نراس۔ آپ کہیں جس کا کہیں گورو جا کے کردیں ناس۔ گورو ہو کیوں اداس۔

لسوامتر نشر۔ اے میرے چیلو اور سنو آج مجھ سے اندر کی بھری سبھا میں اس بات کا جھگڑا ہو گیا۔ میرا سکھ ہوش کھو گیا۔ اب میں نے اس کے چیلے ہریشچندر کو جھوٹ بلانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ سو میں اس کے پاس جاؤں گا۔ اور اسے جھوٹ بلاؤں گا۔ پرت جم نے اپنے راجیوں کو ساتھ لیجا کر ہریشچندر کی رعایا کی کھیتی باڑی اجاڑنا۔ دھرتی سے جڑھ تک اکھاڑنا۔ آگے میں دیکھ لوں گا۔

## پردہ تیسرا

دربار راجہ ہریشچندر۔ گانا سب درباری۔ راجن کے راج مہاراج ہریشچندر سپھل گھڑی بخیدام۔ راجن کے سہے بہگت تو ہے ڈنڈ بارد بند براجے آدیہار سبھاؤ۔ ساجے کر پار کے ہر شام راجن کے راج

آنا بدوشک۔ کس شان سے بیٹھے ہیں دھرماتما ہمارے۔ میں آپ تو چندرماں اور درباری سب ہیں تارے۔ جوگن ان کے پیارے سارے ہیں۔ پربھوی سے نرالے مالش نہ پران جی کو کس طوران پہ وارے۔ جے ہو سری کے ہر دم آن د بول بالا۔ حاضر ہوا ہے اگر چرنوں میں رہنے والا۔

ہریشچندر۔ کیوں بدوشک آجکل تو کہاں رہتا ہے

بدوشک۔ سے سری کچھ نہ پوچھو۔ آجکل بیوک بہت دکھ سہتا ہے۔

ہریشچندر۔ ہیں تو ہے میرے راج میں اور پرے کشٹ دکھ گیا ہے میں یہ کیا بات

بدوشک۔ سنئے مہاراج وارداتِ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

**بھکانا** - ہائے ہائے ارے کبھی پیٹ نہ بھرا۔ ہائے ہائے ان داتا سدا میں بھوکا مرا۔ ہائے ہائے ارے کبھی پیٹ نہ بھرا۔ دال چپاتی پھلکا روٹی چپوٹی موٹی ملے کھاؤں۔

**درباری چپ** - لگی ہے بھوک

**چپ چپ** - گیا ہوں سوکھ۔

**چپ چپ** - اٹھی ہے ہوک

**چپ چپ** - ہائے ہائے ارے کبھی پیٹ نہ بھرا۔

**پردھان** - اے بدوشک تجھے شرم نہیں آتی کہ سر دربار ان داتا کے سامنے بھوک بھوک چلاتا ہے۔ ذرا خوف نہیں کھاتا تو راج کا ایسا کیا کام کرتا ہے جو ایسی سختی پر مرتا ہے

**بدوشک** - بندہ تو بیشک کچھ کام نہیں کرتا۔ صرف دل لگی سے ہے پیٹ بھرتا مگر آپ کیا کام کرتے ہیں۔ جو اس طرح خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں۔

**پردھان** - تو میرا کام نہیں جانتا۔

**بدوشک** - بے بتلائے بندہ نہیں جانتا۔

**پردھان** - اے مورکھ کیونکہ۔ وقت سخت ہیں۔ میں کام آتا ہوں۔ اسکار و بار راج کا سارا چلاتا ہوں۔ تلوار سر پر دوتی کے آن چلاتا ہوں۔ اچھی صلاح ہو جو وہ ان کو بتاتا ہوں۔ نادان جس سے جان سے ہر کام کرتا ہوں۔ دم اس لئے میں منتری ہونے کا بھرتا ہوں۔

**بدوشک** - بس بس اب میرا کام سنئے۔ یونہی نہ سر دھنئے۔

## مسدس

دس پانچ سیر دال و چاول میں کھاتا ہوں۔
دو تین چار سیر بھاجی اڑاتا ہوں۔
داؤ لگے تو سیر سوئیے کا آٹا چراتا ہوں۔
لے جاتا ہوں غرض میں جو کچھ جہاں سے پاتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب اس سے بڑھ کے اور ہے کیا کام صاحبو
بدنام ہے جو کر دیا یوں نام صاحبو۔

پردھان۔ بس چپ رہ اب تو بہت چل نکلا ہے۔

بدوشک۔ بس حرگوش ارے تو بہ توبہ ہاں خاموش رہے۔ اب آپکی باتوں میں بھی بہت بلا نکلا ہے

ہریشچندر۔ بس بس پاس دربار۔

بدوشک۔ بہت اچھا سرکار۔

چوبدار۔ بے چھتر پتی مہاراج آج سری گورو بسوامتر پدھارے ہیں۔

ہریشچندر۔ دہن بھاگ آنے دو۔

بدوشک۔ آرارارے مہاراج اس جوگی بیرگی کو یہاں نہ بلوائے مجھے اس کے ڈبوں سے ڈر آتا ہے۔

ہریشچندر۔ آئیے منی جی براجئے

بدوشک۔ ارے رے رام یہ آدمی ہے یا ہیونچال رے جیسے بال سے گلے سرگ چھال۔ آنکھیں لال لال۔ آیا بھیر بیتال۔

ہریشچندر۔ بدوشک

بدوشک۔ جی ہاں۔ پرمیشور خیر کیجو مجھے کیوں بلایا ہے

ہریشچندر۔ بدوشک

بدوشک۔ جی آیا۔

ہریشچندر۔ سورکھ دیکھتا ہیں مہاراج لبسامتر جی پدھارے ہیں۔ اور تو پوجا کا سامان اب تک نہ لایا۔

بدوشک۔ مہاراج ابھی تو انکو بدا کیجئے۔ باقی پوجا کا سامان ان کے استھان پر بھی پہنچ جائیگا۔

ہریشچندر۔ جاتا ہے بلا تیں بنائے گا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri